(EDITORIAL) اداریہ

یادو یادگار حسینی اور زمین و آسمان

یادو یادگار حسینی کے جاری سلسلہ میں ہی ستمبر کا شمارہ حاضر ہے۔ یہ شمارہ 'دحوی الارض' کے آس پاس ہی آپ تک پہنچے گا۔ اسے حسن اتفاق کہہ سکتے ہیں۔لیکن یاد حسینی اور زمین کا تعلق اتفاقی نہیں بلکہ بھرپور اور مستقل ہے۔ایک طرف زمین (وآسمان بلکہ کائنات) کی تخلیق کا سبب جو خمسہٗ نجبا ہے،اس کے خاتم ،امام حسینؑ ہیں۔ذکر واذکارِ حسینؑ بھی کم از کم ابوالبشر حضرت آدمؑ کے وقت سے ہے۔پھر یہ ذکر عزا کے ساتھ رہا یعنی یادو یادگاری کے عنوان سے۔اس طرح اس یادو یادگاری کی عمر عمر طبعی سے کہیں زیادہ 'مابعد الطبیعات' اور ماورائے زمان ومکان کہی جاسکتی ہے (اس یاد کے لیے، یہ زمین، یہ زمان سب تنگ ہے) اس بات کی تائید میں اسلامی روایات پیش کی جاسکتی ہیں۔

دوسری طرف حضرت سیدالشہداء علیہ الاف التحیۃ والثناء کی عظیم قربانی سے ہی زمیں (بلکہ کائنات) کی بقا ہے،ساتھ ہی دین (اسلام) کی بقا بھی۔اسی لیے مختلف انبیاء ومرسلین اس یادو یادگار میں شامل کئے گئے۔ہمارے تازہ شمارہ میں جناب موسیٰؑ اور توریت کے حوالہ سے سیدالشہداؑء کے سلسلہ میں ایک یادگار مضمون شامل ہے۔آج کے صہیونیت کے طغیانی زوروشور میں اس کی عصری معنویت اپنی جگہ ہے۔ویسے امام مظلوم کا نام ہر ظلم وستم خصوصاً دین کے نام سے سراسر غیراسلامی اور غیرانسانی حرکتوں (جن کے محرکات جو بھی ہوں) کے منہ پر طمانچہ ہے (اگر سمجھنے کی کوشش ہو)۔امامؑ کا پیغام ہمہ گیر، ہمہ جہت اور آفاقی ہے،اسی طرح آپ کی یادو یادگار بھی ہمہ جہت وہمہ گیر اور عالمی (کائناتی) ہے اور تکوینی بھی (جس پر وہ روایات دال ہیں جن کی بات اوپر کی گئی ہے۔)

ہمارا یہ شمارہ بھی پوری طرح یادو یادگار حسینی کے نام ہے۔

ہمارا اگلا شمارہ سیدالشہداؑء نمبر (محرم نمبر) ہوگا۔یادو یادگار حسینی کی رہی سہی بات اس میں بھی کی جاسکتی ہے۔آپ سب کو یوم دحوی الارض،عیداضحیٰ،عید غدیر اور عید مباہلہ مبارد و مسعود ہو۔

م۔ر۔عابد